معصوم دوم

حضرت فاطمہ زہرا صلوات اللہ وسلامہ علیہا

آپ کی چالیس حدیثیں

حضرت فاطمہ زہرا معصومہ کبریٰ (س)

نام : ---- فاطمہ ۔ علیہا السلام

لقب: --- مشہور لقب، زہرا، صدیقہ، کبریٰ، طاہرہ، راضیہ، مرضیہ، انسیہ، بتول، زہراء، حوریہ، محدثہ و ...

کنیت: --- ام الحسن ، ام ابیھا ، ام الائمۃ ،

پدر: --- محمد مصطفےٰ رسول اللہ (ص)

مادر: --- خدیجۃ الکبریٰ (س)

مکان ولادت: -- مکۂ مکرمہ ۔

زمان ولادت: -- روز جمعہ ۲۰ جمادی الاخریٰ سال ۵ بعثت ،۔

وقت ولادت: -- طلوع فجر ،

وقت ہجرت: -- تقریباً آٹھ سال کی عمر میں حضرت علیؑ کے ہمراہ مدینہ ہجرت فرمائی ۔

شادی: --- ہجرت کے دوسرے سال، ماہ ذی الحجہ کے آغاز میں حضرت علیؑ کے ساتھ عقد نکاح ہوا۔

اولاد---- امام حسنؑ، امام حسینؑ، حضرت زینبؑ، حضرت ام کلثومؑ، جناب محسن جو بطن مادر میں شہید ہوگئے۔

وقت شہادت: --- نماز مغرب وعشاء کے درمیان ۔

تاریخ شہادت: --- ۳ جمادی الاخریٰ، دوسرا قول، ۱۵ جمادی الاولیٰ، تیسرا قول، ۱۳ جمادی الاولیٰ ۔

سن شہادت: --- گیارہواں سال ہجری ،

عمر: ---- ۱۸ سال ۔ محل دفن: مدینہ منورہ ۔

اربعون حديثاً

عن فاطمة الزهراء عليها السلام

١ـ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلىٰ ما أَنْعَمَ، وَلَهُ الشُّكْرُ عَلىٰ ما أَلْهَمَ، وَالثَّناءُ بِما قَدَّمَ، مِنْ عُمُومِ نِعَمٍ اِبْتَدَأَها وَسُبُوغِ آلاءٍ أَسْداها، وَتَمامِ نِعَمٍ والاها، جَمَّ عَنِ الْإِحْصاءِ عَدَدُها، وَنَأىٰ عَنِ الْجَزاءِ أَمَدُها، وَتَفاوَتَ عَنِ الْإِدْراكِ أَبَدُها، وَنَدَبَهُمْ لِاسْتِزادَتِها بِالشُّكْرِ لِاتِّصالِها، وَاسْتَحْمَدَ إِلَى الْخَلائِقِ بِإِجْزالِها وَثَنّىٰ بِالنَّدْبِ إِلىٰ أَمْثالِها.

(أعيان الشيعة ـ الطبع الجديد ـ ج ١ ص ٣١٥)

٢ـ أَشْهَدُ أَنْ لا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لا شَرِيكَ لَهُ، كَلِمَةٌ جُعِلَ الْإِخْلاصُ تَأْوِيلَها، وَضُمِّنَ الْقُلُوبُ مَوْصُولَها، وَأَنارَ فِي التَّفْكِيرِ مَعْقُولَها، اَلْمُمْتَنِعُ مِنَ الْأَبْصارِ رُؤْيَتُهُ، وَمِنَ الْأَلْسُنِ صِفَتُهُ، وَمِنَ الْأَوْهامِ كَيْفِيَّتُهُ.

(أعيان الشيعة ـ الطبع الجديد ـ ج ١ ص ٣١٥)

جناب فاطمہ زہرا کی چالیس حدیث

۱- ساری تعریفیں خدا کیلئے ہیں اس کی نعمتوں پر، اور شکر و سپاس ہے ان چیزوں پر جو اس نے الہام کیا، اور حمد و ثنا ہے ان کثیر مواہب اور بے شمار عطایا پر جو اسنے اپنے بندوں کو بے سوال کئے دیا، اور ان کامل نعمتوں پر جو سب کو عطا کیا اور پے در پے ہمکو دیتا رہا، ایسی نعمتیں جو عدداً قابل شمار نہیں ہیں، اور ان کی زیادتی جبران ناپذیر ہیں۔ ان کے انتہا کا تصور ادراک بشر سے خارج ہے اس نے اپنے بندوں کو پے در پے نعمتوں کو دینے کے لئے ان کو شکر کی دعوت دی۔ اور حمد و ستائش کے دروازے ان کے لئے کھول دیئے تاکہ وہ لوگ اس کے ذریعہ اپنی نعمتوں کو بڑی اور زیادہ کر سکیں۔

(اعیان الشیعہ، طبع جدید، ج ۱، ص ۳۱۵)

۲- اشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له: ایک ایسا کلمہ ہے جسکی حقیقت خدا نے اخلاص کو قرار دیا ہے اور دلوں کو اس کے لئے مرکز اتصال قرار دیا ہے۔ اور مقام توحید و اس کی خصوصیات کو نور تفکر کے پرتو میں آشکارا قرار دیا ہے اس خدا کی صفت یہ ہے کہ اس کو آنکھوں سے دیکھا نہیں جا سکتا، زبانیں اس کی صفت بیان کرنے سے عاجز ہیں، بشری ادراک اس کے تصور چگونگی سے عاجز ہے۔

(اعیان الشیعہ، طبع جدید ج ۱ ص ۳۱۵)

۳-اِبْتَدَعَ (الله) الْأَشْياءَ لا مِنْ شَيْءٍ كانَ قَبْلَها، وَأَنْشَأَها بِلا احْتِذاءِ أَمْثِلَةٍ امْتَثَلَها، وَكَوَّنَها بِقُدْرَتِهِ، وَذَرَأَها بِمَشِيئَتِهِ، مِنْ غَيْرِ حاجَةٍ مِنْهُ إِلىٰ تَكْوِينِها وَلا فائِدَةٍ لَهُ في تَصْوِيرِها، إِلَّا تَثْبِيتاً لِحِكْمَتِهِ، وَتَنْبِيهاً عَلىٰ طاعَتِهِ، وَإِظْهاراً لِقُدْرَتِهِ، وَتَعَبُّداً لِبَرِيَّتِهِ، وَإِعْزازاً لِدَعْوَتِهِ.

(أعيان الشيعة ـ الطبع الجديد ـ ج ١ ص ٣١٥-٣١٦)

٤-... جَعَلَ (الله) الثَّوابَ عَلىٰ طاعَتِهِ وَوَضَعَ العِقابَ عَلىٰ مَعْصِيَتِهِ، ذِيادَةً لِعِبادِهِ عَنْ نِقْمَتِهِ، وَحِياشَةً لَهُمْ إِلىٰ جَنَّتِهِ.

(أعيان الشيعة ـ الطبع الجديد ـ ج ١ ص ٣١٦)

٥-وَأَشْهَدُ أَنَّ أَبي مُحَمَّداً (ص) عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، اخْتارَهُ وَانْتَجَبَهُ قَبْلَ أَنْ أَرْسَلَهُ، وَسَمّاهُ قَبْلَ أَنِ اجْتَبَلَهُ، وَاصْطَفاهُ قَبْلَ أَنِ ابْتَعَثَهُ، إِذِ الْخَلائِقُ بِالْغَيْبِ مَكْنُونَةٌ، وَبِسَتْرِ الْأَهاوِيلِ مَصُونَةٌ، وَبِنِهايَةِ الْعَدَمِ مَقْرُونَةٌ، عِلْماً مِنَ اللهِ تَعالىٰ بِمَآيِلِ الْأُمُورِ، وَإِحاطَةً بِحَوادِثِ الدُّهُورِ وَمَعْرِفَةً بِمَواقِعِ الْمَقْدُورِ. ابْتَعَثَهُ اللهُ تَعالىٰ إِتْماماً لِأَمْرِهِ، وَعَزِيمَةً عَلىٰ إِمْضاءِ حُكْمِهِ، وَإِنْفاذاً لِمَقادِيرِ حَتْمِهِ.

(أعيان الشيعة ـ الطبع الجديد ـ ج ١ ص ٣١٦)

۳- خداوند عالم نے تمام چیزوں کو کسی ایسی شئی کے بغیر جو پہلے سے رہی ہو، پیدا کیا۔ کسی کے مثالوں کی اقتدا و پیروی کئے بغیر اپنی قدرت کاملہ سے تمام اشیاء کو لباس وجود پہنایا اور ان کو اپنی قدرت سے خلق فرمایا اور ان کی تخلیق کی احتیاج نہ رکھتے ہوئے اپنی مشیت سے ان کو کتم عدم سے نکال کر منصۂ شہود پر لے آیا، نیز انکی صورت نگاری میں بھی اسکو کوئی فائدہ نہیں تھا وہ تو صرف اپنی حکمت کے اثبات کے لئے اور اپنی اطاعت پر تنبہ کرنے کے لئے اور اپنی قدرت کا اظہار کرنے کے لئے اور اپنی مخلوق کو اپنی عبادت کی دعوت دینے کے لئے اور اپنی دعوت کو پرشکوہ بنانے کے لئے (اشیاء کو خلق فرمایا)

(اعیان الشیعہ، طبع جدید ج ۱، ص ۳۱۵ / ۳۱۶)

۴- خداوند عالم نے اپنی طاعت پر ثواب، اور معصیت پر عذاب (اس لئے) مقرر کیا ہے تاکہ اپنے بندوں کو عذاب و بلا سے باز رکھے اور بہشت کی طرف لے جائے۔

(اعیان الشیعہ، طبع جدید ج ۱ ص ۳۱۶)

۵- میں گواہی دیتی ہوں کہ میرے باپ محمدؐ خدا کے بندہ اور رسول ہیں، اور خداوند عالم نے انکو مبعوث برسالت کرنے سے پہلے منتخب کیا اور اختیار کیا اور انکو مجتبیٰ بنانے سے پہلے ان کا نام رکھا اور (رسول بنا کر) بھیجنے سے پہلے ان کو مصطفےٰ بنایا جب کہ تمام مخلوق پردہائے غیب کے نیچے، اور بیم وہراس کے نہاں خانوں میں چھپی ہوئی تھی۔ اور عدم کے آخری حد سے مقرون تھی، اس لئے کہ خدا امور کے انجام سے، زمانہ کے حوادث، وجریان امور سے مطلع تھا اور محمدؐ کو اپنے امر کی تکمیل کے لئے مبعوث فرمایا تاکہ اس کے امر کا اجرا کریں اور اس کے حتمی مقدرات کو جامۂ عمل پہنائیں۔

(اعیان الشیعہ طبع جدید ج ۱، ص ۳۱۶)

٦- فَرَأى (الله) الأُمَمَ فِرَقاً في أدْيانِها ، عُكَّفاً عَلىٰ نيرانِها ، عابِدَةً لِأوْثانِها ، مُنْكِرَةً لِلّهِ مَعَ عِرْفانِها ، فَأنارَ اللّٰهُ تَعالىٰ بِأبى مُحَمَّدٍ (ص) ظُلَمَها ، وَكَشَفَ عَنِ ٱلْقُلُوبِ بُهَمَها ، وَجَلّىٰ عَنِ الأَبْصارِ غُمَمَها .

(أعيان الشيعة ـ الطبع الجديد ـ ج ١ ص ٣١٦)

٧- قامَ (أبى مُحَمَّدٌ) فِي النّاسِ بِالْهِدايَةِ ، وَأنْقَذَهُمْ مِنَ الغَوايَةِ ، وَبَصَّرَهُمْ مِنَ الْعَمايَةِ ، وَهَداهُم إلى الدّينِ الْقَويمِ ، وَدَعاهُم إلى الصِّراطِ الْمُسْتَقيمِ .

(أعيان الشيعة ـ الطبع الجديد ـ ج ١ ص ٣١٦)

٨- أنْتُمْ عِبادَ اللّهِ نُصُبُ أمْرِهِ ونَهْيِهِ ، وَحَمَلَةُ دينِهِ وَوَحْيِهِ ، وَاُمَناءُ اللّهِ عَلىٰ أنْفُسِكُمْ ، وَبُلَغاؤُهُ إلى الأُمَمِ .

(أعيان الشيعة ـ الطبع الجديد ـ ج ١ ص ٣١٦)

٩- أنْتُمْ عِبادَ اللّهِ ... زَعيمُ حَقٍّ لَهُ فيكُمْ ، وَعَهْدٌ قَدَّمَهُ إلَيْكُمْ ، وَبَقِيَّةٌ اسْتَخْلَفَها عَلَيْكُمْ ، كِتابُ اللّهِ النّاطِقُ ، وَٱلْقُرْآنُ الصّادِقُ وَالنُّورُ السّاطِعُ ، وَالضِّياءُ اللّامِعُ ، بَيِّنَةٌ بَصائِرُهُ ، مُنْكَشِفَةٌ سَرائِرُهُ ، مُتَجَلِّيَةٌ ظَواهِرُهُ ، مُغْتَبِطٌ بِهِ أشْياعُهُ .

(أعيان الشيعة ـ الطبع الجديد ـ ج ١ ص ٣١٦)

۶۔ خداوند عالم نے امتوں کو مختلف دینوں میں (اور فرقوں میں) بٹے ہوئے آتش پرستی کرتے ہوئے ، بت پرستی کرتے ہوئے (وجود خدا کی دلیلوں کو دیکھتے ہوئے) خدا کا منکر دیکھا تو میرے باپ محمدؐ کے ذریعہ تاریکیوں کو دور کیا دلوں کے (پردہائے) تاریکی کو چاک کر دیا آنکھوں سے ان کے اندھے پن کو ختم کر دیا ۔

(اعیان الشیعہ ، طبع جدید ج ۱ ، ص ۳۱۶)

۷۔ لوگوں کے درمیان میرے باپ محمدؐ ہدایت کیلئے کھڑے ہوئے اور انکو گمراہی سے نجات دی اور اندھے پن سے روشنی کی طرف رہنمائی کی مضبوط دین کی طرف ہدایت فرمائی صراط مستقیم کی طرف دعوت دی ۔ (اعیان الشیعہ طبع جدید ج ۱ ، ص ۳۱۶)

۸۔ اے خدا کے بندو ! تم ہی خدا کے امر و نہی کو برپا کرنے والے ہو اور خدا کے دین و وحی کے حامل ہو ، اپنے نفسوں پر خدا کے امین ہو ، امتوں کی طرف اس کے دین کو پہونچانے والے ہو ۔

(اعیان الشیعہ طبع جدید ، ج ۱ ، ص ۳۱۶)

۹۔ اے خدا کے بندو متوجہ ہو ! ... خدا کی طرف سے حقیقی لیڈر تمہارے درمیان ہے اور اس سے پہلے تم سے عہد و پیمان باندھ چکا ہے ، اور باقی ماندہ نبوت ہے جو تمہاری رہبری کے لئے تم پر معین کیا گیا ہے اور (وہ رہبر) خدا کی بولتی کتاب ، قرآن صادق ، نور ساطع اور ضیاء لامع ہے ، اس کے حقایق واضح ، اس کے اسرار منکشف ، اس کے ظواہر روشن ، اس کے پیرو قابل غبطہ ہیں ۔

(اعیان الشیعہ طبع جدید ج ۱ ، ص ۳۱۶)

۱۰- كِتـابُ اللهِ ... قائِدٌ إِلَى الرِّضوانِ اتِّباعُهُ، مُؤَدٍّ إِلَى النَّجاةِ اسْتِماعُهُ. بِهِ تُنالُ حُجَجُ اللهِ الْمُنَوَّرَةُ، وَعَزائِمُهُ الْمُفَسَّرَةُ، وَمَحارِمُهُ الْمُحَذَّرَةُ، وَبَيِّناتُهُ الْجالِيَةُ، وَبَراهِينُهُ الْكافِيَةُ، وَفَضائِلُهُ الْمَنْدُوبَةُ، وَرُخَصُهُ الْمَوْهُوبَةُ، وَشَرائِعُهُ الْمَكْتُوبَةُ.

(أعيان الشيعة - الطبع الجديد - ج ۱ ص ۳۱٦)

۱۱- فَجَعَلَ اللهُ الْإِيمانَ تَطْهِيراً لَكُمْ مِنَ الشِّرْكِ.

(أعيان الشيعة - الطبع الجديد - ج ۱ ص ۳۱٦)

۱۲- وَ [جَعَلَ اللهُ] الصَّلاةَ تَنْزِيهاً لَكُمْ عَنِ الْكِبْرِ.

(أعيان الشيعة - الطبع الجديد - ج ۱ ص ۳۱٦)

۱۳- وَ [جَعَلَ اللهُ] الزَّكاةَ تَزْكِيَةً لِلنَّفْسِ وَنَماءً فِي الرِّزْقِ.

(أعيان الشيعة - الطبع الجديد - ج ۱ ص ۳۱٦)

۱٤- وَ [جَعَلَ اللهُ] ... الصِّيامَ تَثْبِيتاً لِلْإِخْلاصِ.

(أعيان الشيعة - الطبع الجديد - ج ۱ ص ۳۱٦)

۱۰- کتاب خدا اپنے پیروکاروں کو رضائے الٰہی کی طرف لے جانے والی ہے، اس کو کان دھر کے سنا نجات تک پہونچانے والا ہے، اسی قرآن کے ذریعہ خدا کی روشن دلیلوں کو حاصل کیا جاسکتا ہے نیز اس کے عزائم مفسرہ ڈرانے والے محرمات، واضح دلائل کافی (ووافی) براھین، مندوب فضائل، مرخص عطایا، واجب شرائع بھی حاصل کئے جاسکتے ہیں۔

(اعیان الشیعہ طبع جدید ج ۱، ص ۳۱۶)

۱۱- خداوند عالم نے ایمان کو تمہارے لئے شرک سے (اور کفر سے) پاکیزگی قرار دی۔

(اعیان الشیعہ طبع جدید ج ۱، ص ۳۱۶)

۱۲- خداوند عالم نے نماز کو تمہارے لئے تکبر سے دوری قرار دی۔

(اعیان الشیعہ طبع جدید ج ۱، ص ۳۱۶)

۱۳- خداوند عالم نے تمہاری روح کی پاکیزگی اور رزق کی زیادتی کے لئے زکات قرار دی ہے

(اعیان الشیعہ طبع جدید ج ۱، ص ۳۱۶)

۱۴- خداوند عالم نے تمہارے اخلاص کی استواری و برقراری کے لئے روزہ قرار دیا۔

(اعیان الشیعہ طبع جدید ج ۱، ص ۳۱۶)

۱۵ـ و [جَعَلَ اللهُ] اَلْحَجَّ تَشْیِیداً لِلدِّینِ.

(أعیان الشیعة ـ الطبع الجدید ـ ج ۱ ص ۳۱٦)

۱٦ـ وَ [جَعَلَ اللهُ] اَلْعَدْلَ تَنْسِیقاً لِلْقُلُوبِ.

(أعیان الشیعة ـ الطبع الجدید ـ ج ۱ ص ۳۱٦)

۱۷ـ وَ [جَعَلَ اللهُ] طاعَتَنا نِظاماً لِلْمِلَّةِ وَ اِمامَتَنا اماناً مِنَ الْفُرْقَةِ.

(أعیان الشیعة ـ الطبع الجدید ـ ج ۱ ص ۳۱٦)

۱۸ـ وَ [جَعَلَ اللهُ] اَلْجِهادَ عِزّاً لِلإسْلامِ وَذُلّاً لِأهْلِ الْكُفْرِ وَالنِّفاقِ.

(أعیان الشیعة ـ الطبع الجدید ـ ج ۱ ص ۳۱٦)

۱۹ـ وَ [جَعَلَ اللهُ] اَلصَّبْرَ مَعُونَةً عَلَی اسْتِیجابِ الأجْرِ.

(أعیان الشیعة ـ الطبع الجدید ـ ج ۱ ص ۳۱٦)

۱۵ـ خداوند عالم نے دین کو مضبوط کرنے کے لئے حج قرار دیا۔

(اعیان الشیعہ طبع جدید، ج ۱، ص ۳۱۶)

۱۶ـ خداوند عالم نے دلوں کو نزدیک کرنے کے لئے عدالت قرار دیا۔

(اعیان الشیعہ طبع جدید ج ۱ ص ۳۱۶)

۱۷ـ خداوند عالم نے (خاندان رسالت کی) اطاعت کو معاشرے کے نظام کی حفاظت کے لئے اور امامت (ائمہ معصومینؑ) کو اختلاف سے بچانے کے لئے قرار دیا ہے۔

(اعیان الشیعہ طبع جدید ج ۱ ص ۳۱۶)

۱۸ـ خداوند عالم نے صبر و استقامت کو جزا حاصل کرنے کے لئے قرار دیا ہے۔

(اعیان الشیعہ طبع جدید ج ۱ ص ۳۱۶)

۱۹ـ خداوند عالم نے جہاد کو اسلام کیلئے سبب عزت و شکوہ اور کافروں و منافقوں کیلئے سبب ذلت و رسوائی قرار دیا ہے۔

(اعیان الشیعہ طبع جدید ج ۱، ص ۳۱۶)

۲۰- وَ [جَعَلَ اللّٰهُ] الْأَمْرَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْىَ عَنِ الْمُنْكَرِ مَصْلَحَةً لِلْعَامَّةِ.
(أعيان الشيعة - الطبع الجديد - ج ١ ص ٣١٦)

۲۱- وَ [جَعَلَ اللّٰهُ] بِرَّ الْوَالِدَيْنِ وِقَايَةً مِنَ السَّخَطِ.
(أعيان الشيعة - الطبع الجديد - ج ١ ص ٣١٦)

۲۲- وَ [جَعَلَ اللّٰهُ] صِلَةَ الْأَرْحَامِ مِنْسَأَةً فِي الْعُمْرِ.
(أعيان الشيعة - الطبع الجديد - ج ١ ص ٣١٦)

۲۳- وَ [جَعَلَ اللّٰهُ] الْقِصَاصَ حِقْناً لِلدِّمَاءِ.
(أعيان الشيعة - الطبع الجديد - ج ١ ص ٣١٦)

۲٤- وَ [جَعَلَ اللّٰهُ] الْوَفَاءَ بِالنَّذْرِ تَعْرِيضاً لِلْمَغْفِرَةِ.
(أعيان الشيعة - الطبع الجديد - ج ١ ص ٣١٦)

۲۰- خداوند عالم نے امر بمعروف ونہی از منکر کو معاشرے کی اصلاح کے لئے قرار دیا ہے
(اعیان الشیعہ طبع جدید ج ۱ ص ۳۱۶)

۲۱- پروردگار عالم نے والدین کے ساتھ نیکی کرنے کو اپنی ناراضگی کے لئے ڈھال بنایا ہے
(اعیان الشیعہ طبع جدید ج ۱ ص ۳۱۶)

۲۲- خداوند عالم نے صلۂ رحم کو سبب بلندی وطول عمر قرار دیا ہے۔
(اعیان الشیعہ طبع جدید ج ۱ ص ۳۱۶)

۲۳- خداوند عالم نے قصاص کو حفاظت خون کا ذریعہ قرار دیا ہے۔
(اعیان الشیعہ طبع جدید ج ۱ ص ۳۱۶)

۲۴- خداوند عالم نے وفائے نذر کو مغفرت کا ذریعہ قرار دیا ہے۔
(اعیان الشیعہ طبع جدید ج ۱ ص ۳۱۶)

۲۵-وَ [جَعَلَ اللهُ] تَوْفِيَةَ ٱلْمَكايِيلِ وَٱلْمَوازِينِ تَغْيِيراً لِلْبَخْسِ.
(أعيان الشيعة ـ الطبع الجديد ـ ج ١ ص ٣١٦)

۲۶-وَ [جَعَلَ اللهُ] النَّهْيَ عَنْ شُرْبِ ٱلْخَمْرِ تَنْزِيهاً عَنِ الرِّجْسِ.
(أعيان الشيعة ـ الطبع الجديد ـ ج ١ ص ٣١٦)

۲۷-وَ [جَعَلَ اللهُ] اجْتِنابَ ٱلْقَذْفِ حِجاباً عَنِ اللَّعْنَةِ.
(أعيان الشيعة ـ الطبع الجديد ـ ج ١ ص ٣١٦)

۲۸-وَ [جَعَلَ اللهُ] تَرْكَ السَّرِقَةِ إِيجاباً لِلْعِفَّةِ.
(أعيان الشيعة ـ الطبع الجديد ـ ج ١ ص ٣١٦)

۲۹- وَحَرَّمَ اللهُ الشِّرْكَ إِخْلاصاً لَهُ بِالرُّبُوبِيَّةِ.
(أعيان الشيعة ـ الطبع الجديد ـ ج ١ ص ٣١٦)

۲۵- ہر وزن و پیمانہ کو صحیح ناپ تول سے استعمال کو خدا نے کم فروشی سے روکنے کا ذریعہ قرار دیا ہے۔

(اعیان الشیعہ طبع جدید ج ۱، ص ۳۱۶)

۲۶- خداوند عالم نے رجس (کثافتوں) سے دوری کے لئے شراب خواری سے روکا ہے۔

(اعیان الشیعہ طبع جدید ج ۱، ص ۳۱۶)

۲۷- خداوند عالم نے کسی پر عیب لگانے سے ممانعت کو لعنت کا حجاب قرار دیا ہے۔

(اعیان الشیعہ طبع جدید ج ۱، ص ۳۱۶)

۲۸- خداوند عالم نے ترک چوری کو عفت و پاکیزگی کے لئے معین کیا ہے۔
(اعیان الشیعہ طبع جدید ج ۱، ص ۳۱۶)

۲۹- خداوند عالم نے شرک کو اس لئے روک دیا تاکہ سب لوگ نہایت خلوص سے عبادت کر سکیں۔

(اعیان الشیعہ طبع جدید ج ۱، ص ۳۱۶)

۳۰-... «لَقَدْ جاءَكُم رَسُولٌ مِنْ اَنْفسِكُمْ عَزيزٌ عَلَيْهِ ما عَنِتُّمْ حَريصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنينَ رَؤُوف رَحيمٌ».

فَإنْ تُعزِوهُ وَتَعْرِفُوهُ تَجِدُوهُ أبي دُونَ نِسائكُمْ وَأخا ابن عمي، دُونَ رِجالِكُمْ، وَلَنِعْمَ آلْمُعزي إلَيْهِ فَبَلَّغَ الرِّسالَةَ، صادِعاً بِالنَّذارَةِ، مائِلاً عَنْ مَدْرَجَةِ آلْمُشْرِكينَ ضارِباً ثَبجَهم آخِذاً بِكَظْمِهِمْ داعياً إلىٰ سَبيلِ رَبِّهِ بِالْحِكْمَةِ وَآلْمَوْعِظَةِ آلحَسَنَةِ، يُكَسِّرُ آلْأَصْنامَ، وَينكت الْهام حتَّى انْهَزَمَ آلْجَمْعُ وَوَلَّوا الدُّبُرَ حَتَّى تَفَرّى الَّليْلُ عَنْ صُبْحِهِ وَاسْفَرَ آلحَقُّ عَنْ مَحْضِهِ، وَنَطَقَ زَعيمُ الدينِ، وَخَرَسَتْ شَقاشِقُ الشَّياطينِ، وَطاحَ وَشيظ النِّفاقِ وَانْحَلَّتْ عُقْدَةُ آلْكُفْرِ وَالشِقاقِ وفهتم بِكَلِمَةِ الْإِخْلاصِ، فِي نَفَرٍمِنَ البيض الخماص.

(أعيان الشيعة ـ الطبع الجديد ـ ج ۱ ص ۳۱٦)

۳۱-وَكُنتُمْ علىٰ شَفا حُفْرَةٍ مِنَ النّارِ مَذْقَةَ الشّارِبِ وَنُهزَةَ الطّامِعِ، وَقُبْسَةَ الْعَجْلانِ، وَمُوْطِیءِ الأَقْدامِ تَشْرَبُونَ الطَّرْق، وَتَقْتاتُونَ القد أذِلَّةً خاسِئينَ تَخافُونَ اَنْ يَتَخَطَّفَكُمُ النّاسُ مِنْ حَوْلِكُمْ فَأنْقَذَكُمُ الله تَبارَكَ وَتَعالىٰ بِأبي مُحمَّدٍ (ص) بَعْدَ اللَّتَيا وَالَّتي وَبَعْدَ أنْ مَني بِبَهمِ الرِّجالِ وَذُؤْبانِ آلعَرَبِ وَمَرَدَةِ أهْلِ آلكِتابِ «كُلَّما أوْقَدُوا ناراً لِلْحَرْبِ أطْفَأها اللهُ»...

(أعيان الشيعة ـ الطبع الجديد ـ ج ۱ ص ۳۱٦)

۳۰۔ لوگو! تم ہی میں سے (ہمارا) ایک رسولؐ تمہارے پاس آچکا ہے (جسکی شفقت کی یہ حالت ہے کہ) اس پر شاق ہے کہ تم تکلیف اٹھاؤ اور اسے تمہاری بہبودی کا بہت خیال ہے۔ ایمان داروں پر بیحد شفیق و مہربان ہے۔ (پ سورہ توبہ آیت ۱۲۸)

اگر تم اس کی نسبت دیکھو اور پہچانو تو یہ رسولؐ میرا باپ ہے نہ کہ تم عورتوں میں سے کسی کا (باپ ہے) اور یہ رسول میرے چچازاد بھائی کا بھائی ہے نہ کہ تم لوگوں میں سے کسی مرد کا بھائی ہے اور اس کی طرف میری کتنی اچھی نسبت ہے۔ میرا باپ کھل کر ڈرانے والا، مشرکوں سے اعراض کرنے والا، انکے بڑوں کو قتل کرنے والا، غم و غصہ کو پی جانے والا، لوگوں کو حکمت اور اچھے موعظہ سے خدا کی طرف بلانے والا، بتوں کو توڑنے والا، مشرکوں کے شیرازے کو بکھیرنے والا تھا یہاں تک کہ وہ لوگ شکست کھا گئے اور منہ موڑ کر بھاگے اور شب نے اپنا بستر باندھا، صبح کا چہرہ نمودار ہوا دین کا لیڈر بولنے لگا، شیطانوں کی زبانیں گنگ ہوگئیں، نفاق کے ٹکڑے اڑا دیئے، کفر و شقاق کی گرہیں کھول دیں، نورانی چہرے والوں اور بھوکوں کو کلمہ اخلاص سمجھا دیا۔ (اعیان الشیعہ طبع جدید ج ۱ ص ۳۱۶)

۳۱۔ تم سب جہنم کے کنارے تھے، ہر شرابی کی شراب پینے کی جگہ تھے، ہر حریص (و لالچی) کے لئے لقمہ تھے، ہر (متلاشی) آتش کیلئے چنگاری تھے، ہر ایک کے پیروں تلے روندے جاتے تھے گڑھوں میں جمع ہوا (گندا) پانی تم پیتے تھے، درختوں کے پتے یا بیابانوں کی گھاس تمہاری غذا تھی تم اتنے ذلیل و خوار تھے کہ اپنے آس پاس کے لوگوں سے ڈرتے تھے کہ کہیں تم کو اچک نہ لے جائیں پس خدا نے میرے باپ محمدؐ کے ذریعہ تم کو ان ذلتوں سے نجات دی حالانکہ آنحضرت ہمیشہ بیباک اور بھیڑیوں کی طرح بھوکے عربوں اور سرکش یہود و نصاریٰ سے مسلسل نبرد آزما رہا کرتے تھے یہ لوگ جب بھی آتش جنگ بھڑکاتے تھے خدا اسکو بجھا دیتا تھا۔

(اعیان الشیعہ طبع جدید، ج ۱، ص ۳۱۶)

٣٢-قالَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍ عليه السلام: رَأَيْتُ اُمّي فاطِمَةَ عليها السلام قامَتْ في مِحْرابِها لَيْلَةَ جُمُعَتِها فَلَمْ تَزَلْ راكِعَةً ساجِدَةً حَتّى اتَّضَحَ عَمُودُ الصُّبْحِ، وَسَمِعْتُها تَدْعُو لِلْمُؤْمِنينَ وَالْمُؤْمِناتِ وَتُسَمّيهِمْ وَتُكْثِرُ الدُّعاءَ لَهُمْ، وَلا تَدْعُو لِنَفْسِها بِشَيْءٍ فَقُلْتُ لَها: يا اُمّاه لِمَ لا تَدْعينَ لِنَفْسِكِ كَما تَدْعينَ لِغَيْرِكِ؟ فَقالَتْ: يا بُنَيَّ، اَلْجارُ ثُمَّ الدّارُ.

(بيت الاحزان - ص ٢٢)

٣٣-قالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه واله لَها: اَيُّ شَيْءٍ خَيْرٌ لِلْمَرْأةِ؟ قالَتْ: «اَنْ لا تَرىٰ رَجُلاً وَلا يَراها رَجُلٌ».

(بيت الاحزان - ص ٢٢)

٣٤-حَضَرَتْ إمْرَأةٌ عِنْدَ الصِّدّيقَةِ فاطِمَةَ الزَّهْراءِ عليها السَّلامُ فَقالَتْ: إنَّ لي والِدَةٌ ضَعيفَةٌ وَقَدْ لَبِسَ عَلَيْها في اَمْرِ صَلاتِها شَيْءٌ، وَقَدْ بَعَثَتْني إلَيْكِ أَسْأَلُكِ، فَأَجابَتْها فاطِمَةُ عليها السلام عَنْ ذٰلِكَ، فَثَنَّتْ فَاَجابَتْ ثُمَّ ثَلَّثَتْ اِلىٰ اَنْ عَشَّرَتْ فَأَجابَتْ ثُمَّ خَجِلَتْ مِنَ الْكَثْرَةِ فَقالَتْ: لا اَشُقُّ عَلَيْكِ يَا ابْنَةَ رَسُولِ اللهِ، قالَتْ فاطِمَةُ: هاتي وَسَلي عَمّا بَدا لَكِ، اَرَأَيْتِ مَنِ اكْتُرِيَ يَوْماً يَصْعَدُ إلىٰ سَطْحٍ بِحَمْلٍ ثَقيلٍ وَكِراهُ مِئَةُ اَلْفِ دينارٍ يَثْقُلُ عَلَيْهِ؟ فَقالَتْ: لا. فَقالَتْ: اُكْتُريتُ اَنا لِكُلِّ مَسْاَلَةٍ بِأَكْثَرَ مِنْ مِلْءِ ما بَيْنَ الثَّرىٰ إلَى الْعَرْشِ لُؤْلُؤاً فَأَحْرىٰ اَنْ لا يَثْقُلَ عَلَيَّ.

(بحار الأنوار - ج ٢ ص ٣)

۳۲. امام حسنؑ فرماتے ہیں: میں نے اپنی ماں فاطمہ زہراؑ کو شب جمعہ۔ رات بھر سفیدۂ سحر نمودار ہونے تک نماز پڑھتے دیکھا اور — پوری رات — صرف مومنین و مومنات کا نام لیکر کثرت سے دعا کرتے ہوئے سنتا رہا، اور — اس درمیان — اپنے لئے کوئی دعا نہیں فرمائی۔ میں نے عرض کیا: مادر گرامی جس طرح آپ دوسروں کے لئے دعا کر رہی ہیں اپنے لئے کیوں نہیں کرتیں؟ فرمایا: بیٹا پہلے پڑوس والے پھر گھر والے! (بیت الاحزان، ص ۲۲)

۳۳. رسولخداؐ نے جناب فاطمہؑ سے پوچھا: عورت کے لئے سب سے بہتر کیا ہے؟ معصومہؑ نے جواب دیا: نہ وہ کسی نامحرم مرد کو دیکھے اور نہ کوئی نامحرم مرد اسکو دیکھے۔ (بیت الاحزان، ص ۲۲)

۳۴. ایک مرتبہ ایک عورت حضرت فاطمہ زہرا (س) کے پاس آکر بولی: میری ماں بہت بوڑھی ہے۔ کچھ نماز کے مسائل انکو نہیں معلوم انہیں معلوم کرنے کے لئے مجھے آپؑ کے پاس بھیجا ہے جناب فاطمہؑ نے فرمایا: ہاں ہاں پوچھیئے! اسنے سوال کیا، حضرت فاطمہؑ نے جواب دیا۔ اس نے پھر دوسرا سوال کیا۔ جناب فاطمہؑ نے اسکا (بھی) جواب دیا پھر اس نے تیسرا سوال کیا حضرت زہراؑ نے اسکا بھی جواب دیا۔ یہاں تک کہ اس نے دس سوالات کئے اور جناب فاطمہؑ نے دسوں کے جوابات دیئے پھر کثرت سوال سے اس عورت کو شرم دامن گیر ہوئی اور کہنے لگی: دختر رسولؐ اب میں آپؑ کو زیادہ زحمت نہیں دینا چاہتی۔ حضرت فاطمہؑ نے فرمایا: (نہیں نہیں) تم کو جو پوچھنا ہو پوچھو تمہارا کیا خیال ہے اگر کسی کو ایک بھاری بوجھ کوٹھے پر لے جانے کیلئے کرایہ پر طے کیا جائے اور کرایہ ایک لاکھ دینار ہو تو کیا یہ بوجھ لیجانا اسکو گراں گزرے گا؟ عورت نے کہا: ہرگز نہیں! جناب فاطمہؑ نے فرمایا: میں نے اپنی ذات کو کرایہ پر دیا ہے کہ ایک مسئلہ کے جواب میں مجھے زمین سے لیکر آسمان تک بھرے ہوئے موتی دیئے جائیں اس لئے ظاہر ہے کہ مسئلہ کا جواب دینا مجھے گراں نہ گزرے گا۔ (بحارالانوار ج ۲، ص ۳)

٣٥-اَللّهُمَّ ذَلِّلْ نَفْسِي فِي نَفْسِي وَعَظِّمْ شَأْنَكَ فِي نَفْسِي وَأَلْهِمْني طاعَتَكَ وَالْعَمَلَ بِما يُرْضِيكَ وَالتَّجَنُّبَ لِما يُسْخِطُكَ يا أَرْحَمَ الرّاحِمِينَ .

(أعيان الشيعة - الطبع الجديد - ج ١ ص ٣٢٣)

٣٦-اَللّهُمَّ قَنِّعْني بِما رَزَقْتَني وَاسْتُرْني وَعافِني أبداً ما أَبْقَيْتَني وَاغْفِرْ لِي وَارْحَمْني إِذا تَوَفَّيْتَني اللّهُمَّ لا تُعْيِني في طَلَبِ ما لَمْ تُقَدِّرْ لِي، وَما قَدَّرْتَهُ عَلَيَّ فَاجْعَلْهُ مُيَسَّراً سَهْلاً .

(أعيان الشيعة - الطبع الجديد - ج ١ ص ٣٢٣)

٣٧-اَللّهُمَّ كافِ عَنّي وَالِدَيَّ وَكُلَّ مَنْ لَهُ نِعْمَةٌ عَلَيَّ خَيْرَ مُكافاتِكَ ، اَللّهُمَّ فَرِّغْني لِما خَلَقْتَني لَهُ وَلا تُشْغِلْني بِما تَكَفَّلْتَ لِي بِهِ وَلا تُعَذِّبْني وَأَنَا أَسْتَغْفِرُكَ وَلا تحرمْني وَأَنَا أَسْأَلُكَ .

(أعيان الشيعة - الطبع الجديد - ج ١ ص ٣٢٣)

٣٨- ما انشدتْهُ (ع) في رثاءِ الرَّسُولِ صلى الله عليه وآله :

ماذا عَلَى مَنْ شَمَّ تُرْبَةَ أَحْمَد
أَنْ لا يَشُمَّ مَدَى الزَّمانِ غَوالِيا
صُبَّتْ عَلَيَّ مَصائِبُ لَوْ أَنَّها
صُبَّتْ عَلَى الأَيّامِ صِرْنَ لَيالِيا

(اعلام النساء - ج ٤ ص ١١٣)

۳۵۔ خدایا مجھے میری نظر میں ذلیل کر دے ، اور اپنی شان کو میری نظر میں عظیم کر دے ، مجھے اپنی طاعت کا اور وہ عمل جو تجھ کو راضی کر سکے اسکا الہام کر دے اے ارحم الراحمین اس بات کو بتا دے جو تیری ناراضگی سے بچا سکے ۔

(اعیان الشیعہ طبع جدید ج ۱ ص ۳۲۳)

۳۶۔ میرے معبود جو تو نے مجھے روزی دی ہے اس پر مجھے قناعت (بھی) عطا فرما ، اور جب تک مجھے باقی رکھ ، مجھے (اپنے دامن رحمت میں) چھپائے رکھ اور عافیت عطا کر ، اور جب مجھے موت دے تو مجھے بخشش دے اور میرے اوپر رحم فرما۔ میرے خدا جس چیز کو تو نے میرے مقدر میں نہیں لکھا اس کے حصول میں میری مدد نہ کر ، اور جو چیز میرے مقدر میں لکھ دی ہے اس کے حصول میں میرے لئے آسانی پیدا کر ۔

(اعیان الشیعہ ، طبع جدید ، ج ۱ ، ص ۳۲۳)

۳۷۔ میرے معبود ، میرے والدین کو اور جنکے میرے اوپر احسان ہوں انکو بہترین جزا مرحمت فرما میرے خدا جس مقصد کیلئے تو نے مجھے پیدا کیا ہے اس کیلئے فراغت و فرصت دے اور جس چیز کی کفالت کا تو نے وعدہ کیا ہے اسمیں مجھے مشغول و سرگرم نہ فرما ، (میرے معبود) میرے اوپر عذاب نہ کر جبکہ میں تجھ سے توبہ و استغفار کرتی ہوں ۔ اور مجھے (اپنی جنّت سے) محروم نہ کر جبکہ میں تجھ سے سوال کرتی ہوں ۔

(اعیان الشیعہ ، طبع جدید ، ج ۱ ، ص ۳۲۳)

۳۸۔ رسول خداؐ کا مرثیہ کہا ہے ۔

جو شخص محمدؐ کی قبر کی مٹی سونگھ لے اور وہ مدّت دراز تک خوشبو نہ سونگھے تو اس کا بھلا کیا ہوگا ؟ (یعنی آخر عمر تک اسکو پھر کسی خوشبو کی ضرورت نہ ہوگی) میرے اوپر وہ مصائب برسائے گئے ہیں کہ اگر وہ دنوں پر برسائے جاتے تو تاریک رات بن جاتے ۔

(اعلام النساء ، ج ۴ ، ص ۱۱۳)

۳۹- ایضاً :

اُغبِرَّ افاقُ السَّماءِ وَكُوِّرَتْ — شَمْسُ النَّهارِ وَاُظْلِمَ اَلعَصْرانِ
فَالأَرْضُ مِنْ بَعْدِ النَّبِيّ كَئيبَةٌ — أسفاً عَلَيْهِ كَثيرَة الرَجَفانِ
فَلْيَبْكِهِ شَرْقُ البِلادِ وَغَرْبُها — وَلْتَبْكِهِ مضر وَكل يمانِ
وَلِيَبْكِهِ الطودُ العظيمُ جودَه — وَآلبَيْتُ ذُو الأَسْتارِ وَالأَرْكانِ
يَاخاتم آلرُسلِ المُبارَكَ ضوؤُهُ — صَلّىٰ عَلَيْكَ مُنْزِلُ القُرآنِ

(اعلام النساء - ج ٤ ص ١١٣)

٤٠- وايضاً :

قَدْ كانَ بَعْدَكَ اَنْباءٌ وَهَنْبَثَةٌ — لَوْ كُنْتَ شاهِدَها لَمْ تَكْثُرِ الخَطْبُ
إِنّا فَقَدْناكَ فَقْدَ الأَرْضِ وابِلَها — وَاخْتَلَّ قَوْمُكَ فَاشْهَدْهُمْ وَلا تَغِب

(اعلام النساء - ج ٤ ص ١٢٢)

۳۹ - غبار غم نے فضائے آسمان کو گھیر لیا، سورج کو گہن لگ گیا، دن تاریک ہوگیا۔
پوری زمین رسول خداؐ کے انتقال کے بعد ان کے غم میں لرزہ بر اندام ہے۔
شرق و غرب عالم کو آنحضرتؐ پر گریہ کرنا چاہیئے۔ قبیلۂ مضر اور یمن کے لوگوں کو گریہ کناں ہونا چاہیئے،
کوہ عظیم کو ان کے جود و سخا پر، اور کعبہ اور اس کے رکنوں کو رونا چاہیئے۔
اے خاتم رسولاں آپؐ کی روشنی دنیا والوں کے لئے مبارک ہے قرآن کے نازل کرنے والے کی رحمت آپؐ پر نازل ہو۔

(اعلام النسار، ج ۴، ص ۱۱۳)

۴۰۔ آپؐ کے بعد فتنوں نے سر اٹھایا، اور گوناگوں صدائیں بلند ہوئیں۔ اگر آپؐ موجود ہوتے تو یہ تمام اختلافات رونما نہ ہوتے۔ آپؐ کا ہم سے جدا ہونا ایسا ہی ہے جیسے خشک زمین پانی سے محروم ہوجائے۔ آپؐ کی قوم کے حالات اختلال پذیر ہوگئے۔ لہٰذا انکو دیکھئے اور اور اپنی نظروں کے سامنے رکھئے۔

(اعلام النسار، ج ۴، ص ۱۲۲)